## سوال

(388) مدرسہ کی جگہ کو مسجد میں تبدیل کرنا اور زکوٰۃ سے تیار کی گئی مسجد میں نماز کی ادائیگی

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج سے چند سال قبل باغبانپورہ گوجرانوالہ میں ایک وقف قطعہ زمین پر حکومت کی اجازت سے محلہ کے بچوں کی دینی تعلیم کےلیے مدرسہ انوار التوحید کی عمارت تعمیر کی گئی۔ صبح و شام بچے قرآن پاک پڑھتے رہے۔ عمارت پر عطیات اور زکوٰۃ کی رقم خرچ ہوئی۔ اب اہل محلہ نے مستقل طور پر اس مدرسہ کو مسجد کی شکل دے کر نماز باجماعت شروع کی ہے۔ ایک عالمِ دین نے اعتراض کیا ہے کہ اس عمارت پر زکوٰۃ بھی خرچ ہوئی ہے۔ لہٰذا یہاں نماز پڑھنا ناجائز ہے۔ آپ کتاب و سنت کی روشنی میں بیان فرمائیں کہ ہم کیا کریں۔ اگر ہم نے نماز باجماعت نہ شروع کی تو خدشہ ہے دوسرے لوگ اس پر قبضہ کر کے خلافِ شریعت کام کی ابتداء کر دیں گے۔ تمام حالات کو مد نظر رکھ کر جواب ارشاد فرمائیں۔ (محمد بشیر گوجرانوالہ) (۱۰ جولائی ۱۹۹۸ء)

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اندریں حالات مدرسہ کی جگہ کو مسجد کی صورت میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ قرآن میں مصارف زکوٰۃ میں لفظ ''فی سبیل اللہ'' کو بعض اہل علم نے عموم پر محمول کیا ہے۔ تفسیر فتح البیان، تفسیر خازن اور تفسیر کبیر وغیرہ میں اس امر کی تصریح موجود ہے۔ چنانچہ تفسیر کبیر میں ہے یعنی اس بات کو جان لے کہ لفظ ''فی سبیل اللہ'' کا ظاہر عام ہے۔ غازیوں پر بند کرنے کو واجب نہیں کرتا۔ اس وجہ سے قفال نے اپنی تفسیر میں بعض فقہاء سے نقل کیا ہے کہ انھوں نے تمام امورِ خیر میں صدقات کو صرف کرنا جائز رکھا ہے۔ جیسے مردوں کو کفنانا۔ قلعے

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

### جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 320

محدث فتویٰ